اُردو شاعری میں ملا و مسٹر کی روایتی کش مکش کے حوالے سے کتاب کا عنوان گہری معنویت لیے ہوئے ہے۔ اس مجموعے کی تمام تحریریں خوب صورت اور دل چسپ افسانے معلوم ہوتے ہیں جن میں مزاح اور طنز کا تڑکا نہایت تناسب اور فن کاری کے ساتھ لگایا گیا ہے۔ ہمارے ہاں پیری مریدی کا ''ادارہ'' اس شدت سے لوگوں کے اذہان وقلوب میں جاگزیں ہو چکا ہے کہ لوگ پیر کی بُری سے بُری حرکت کو بھی معجزے سے تعبیر کرتے ہیں۔ مولانا عثانی نے ایسے نام نہاد بزرگوں کے ''کشف'' کا بھانڈا بیچ چوراہے کے پھوڑا ہے۔

یہ تمام کہانیاں کسی نہ کسی اخلاقی درس پر منتج ہوتی ہیں لیکن مصنف کا کمال یہ ہے کہ وہ اپنے اچھوتے کہانی پن' رنگا رنگ کرداروں' مزے مزے کے مکالموں' شگفتہ اسلوب' بھرپور تجسس اور سب سے بڑھ کر تجاہلِ عارفانہ سے اسے تبلیغ یا پروپیگنڈا بننے سے صاف بچالے گئے ہیں۔ ان کہانیوں کی سب سے خاص بات مصنف کی کردار نگاری ہے۔ اس کتاب میں قدم قدم پر ہمارا واسطہ دل چسپ اور زندگی سے بھرپور کرداروں سے پڑتا ہے۔ وہ کردار شیخ اصرار حسین کا ہو یا قاری سماعت علی کا' منشی مروارید علی ہوں یا مولوی منقار الدین' وہ خواجہ مسکین علی ہوں یا صوفی غمگین' وہ حاجی بردبار علی ہوں یا صوفی ھل من مزید' صوفی ٹاٹ شاہ بریلوی ہوں یا پیر جنگل شاہ' حاجی دلدل ہوں یا خواجہ قالوبلیٰ' یہ سب اپنے ناموں ہی کی طرح دل چسپ ہیں' بلکہ خود ملا اور ملائن کے کردار بھی قدم قدم پر پھلجھڑیاں چھوڑتے محسوس ہوتے ہیں۔ مولانا عامر عثانی کے طنز کا تیر عین نشانے پہ لگتا ہے اور ان کا مزاح دل کے غنچوں کے لیے بادِ نسیم کی خبر لاتا ہے۔ مولانا عثانی نے تہذیبی و دینی افراط و تفریط کا خوب نوٹس لیا ہے۔ یہ کتاب دینی ادب میں فکاہیات کی صنف میں ایک خوب صورت اضافہ ہے۔ (ڈاکٹر اشفاق احمد ورک)

اہل کفر کے ساتھ تعلقات؟ وفاداری یا بیزاری اور اسلامی تعلیمات' مولانا مقصود الحسن فیضی۔ ناشر: نور اسلام اکیڈمی' پوسٹ بکس نمبر ۶۶۔ ۵۱ ماڈل ٹاؤن' لاہور۔ صفحات: ۳۴۲۔ قیمت: درج نہیں۔

مولف نے کفار' اہل کتاب اور مسلمانوں کے بارے میں ان کے رویے' اسلام میں ان